



Darul Ifta, Darul Uloom Deoband

مرآۃ شعبہ انٹرنیٹ و آن لائن فتویٰ برائے

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

627023

ID: [REDACTED]

مرسل [REDACTED]

تاریخ مستفی: 23/01/2024

تاریخ روایت: 13/07/1445

مراسلہ ای میل: [REDACTED]

کاروائی شعبہ انٹرنیٹ:

PDF: [REDACTED]

تاریخ و دستخط:

دستخط:

۵/۱۱/۲۰

۲۲/۱۱/۲۰

۲۳/۱۱/۲۰

دارالافتاء و شعبہ انٹرنیٹ: حسب ضابطہ کاروائی کریں

دستخط: [REDACTED]

تاریخ: [REDACTED]

کاروائی

دفتر اہتمام: [REDACTED]

دستخط: [REDACTED]

استفتاء نمبر: ۸۴۱۳/۵ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنوان: چشتی رسول اللہ کا حکم اور حضرت تھانوی کی کتاب پر اعتراض

سوال: مفتی صاحب حکیم الامت (رح) کی کتاب السنۃ الجلیۃ فی الچشتیۃ العلیۃ میں صفحہ 124 پر شیخ معین الدین (رح) کا مرید سے "چشتی رسول اللہ" کہلوانے کا واقعہ لکھا ہے۔ سوال یہ ہے کیا اس طرح کہلوانے سے وہ کافر ہو گئے جب کہ خود ان کے الفاظ میں تاویل کی تصریح موجود ہے کہ "میں نے فقط تیرا امتحان لیا تھا کہ تجھ کو مجھ سے کس قدر عقیدت ہے ورنہ میرا مقصود یہ نہ تھا کہ تجھ سے اس طرح کلمہ پڑھاواں میں کون اور کیا چیز ہوں ایک ادنیٰ بندگان و غلامان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں حکم وہی ہے جو تو اول سے کہتا ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔" یعنی چشتی صاحب خود تاویل کی تصریح کر رہے ہیں کہ میں اپنے آپ کو رسول سمجھ کر یا رسالت کا دعوہ کر کے تم سے نہیں کہلوا رہا کہ تم مجھے رسول مانو بلکہ میں نے صرف تمہارے عقیدت کے امتحان کیلئے تم سے ایسا کہلوا یا۔ میں تو رسول کا ادنیٰ غلام ہوں رسول نہیں میں کہاں اور رسول کہاں کلمہ وہی ہے تو پہلے سے پڑھتا ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ تو خود جب انھوں نے تاویل پیش کر دی اور واضح کر دیا کہ میں رسالت کا دعوہ نہیں کیا تو کیا تب بھی وہ کافر ہوں گے؟

کتاب/باب: باب العقائد

تاریخ

جواب نمبر: ۱۲۵۳/۵

۱۴۴۵ھ

عنوان: شیخ معین الدین صاحب رحمۃ اللہ کا رد سے چشتی رسول اللہ کہلوانا

بسم اللہ الرحمن الرحیم وباللہ الوصع والتوفیق

الجواب

حاضر و مصلیٰ و سلم! شیخ المسلم فی فتح مفتی معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ واسعہ سیر کفر کا حکم لگانا درست نہیں حکیم الامت حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ نے جو تفصیل تحریر فرمائی ہے اس کو مکمل بغور مطالعہ کریں یہ سب کچھ کوئی اور اشکال رہے تو لکھیں فقط در اللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

دارالعلوم دیوبند
۱۲۲۵ھ
۲۰۲۲ء
یوم السبت

الکتاب علیہ
۱۵/۱۱/۲۰

۱۵/۱۱/۲۰

